http://www.rtmnuonline.com

NRT/KS/19/5862

Bachelor of Arts (B.A.) Fourth Semester Examination
URDU
Compulsory
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبر۱۔ منشی پ یم چند کے سوا کوائف مختصراً تحر یر کرتے ہوئے ول 'غبن' کی روشنی میں ان کی مکالمہ نگاری کی یں خصوصیات لکھیے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جوا ت لکھیے (کوئی چار) :— 16

(۱) نور پور کے محرم کی رونق اور چہل پہل کا حال تحر یر کیجیے۔

(۲) میر صا ۔ نے واپسی کے وقت جاو ی کو کیا نصیحت فرمائی؟

(۳) جاو ی کے مطابق ہم تمام لوگ کس کی قید میں ہیں؟

(۴) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کے فنی محاسن پ روشنی ڈالیے۔

(۵) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کے مر ی کردار پ روشنی ڈالیے۔

(۶) نور پور کی بستی میں گور غریباں کا سا منظر کیوں ہے؟

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضا ت مع سیاق وسباق کیجیے (کوئی دو) :— 8

(۱) ڈاکٹر مد ت ز گی کی د ت رگوں پ انگلی ر ت ہوئے قلم اٹھاتے ہیں اور حقیقت کی تلاش میں سر داں رہتے ہیں۔ جہاں ان کا ۔ ی معیاری ا از متا ثر کر تا ہے وہیں فنی خوبیاں بھی اپنا بھر پور ا ث ڈالتی ہیں۔ پ ڑھا لکھا اور ۔ ذوق طبقہ ڈاکٹر مد ت کی شاعری کو کافی پسند کر تا ہے۔ آپ کے ہاں شاعری کا جچا تلا اور معیاری ا از ہر کسی کو متا ثر کر تا ہے۔ صحت مند خیالات کی عکاسی، تعمیری ومقصدی ۔ یہ آپ کی شاعری کی خصوصیات ہیں۔ اپنی ان ہی خوبیوں اور معیاری ا از کی بنا پ آپ کو علاقہ ودر بھ کے ۔ ی شعراء کی صف میں ا ی ممتاز اور اہم مقام حاصل ہے۔

(۲) بچوں کے ادب سے مراد وہ ادب ہے جس میں بچوں کے موضوعات اور مسائل ومعا ت پ اظہار خیال کیا ی ہو اور جو ادب بچوں کی ذہنی سطح، نفسیات اور فطری دلچسپی کو مد رکھ کر سہل آسان اور زود فہم ز ن میں تخلیق کیا ی ہو۔ عالمی حیثیت کی ت قی ی فتہ ز نوں میں ادبِ اطفال کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ اس لیے کہ اسے بچوں کی شخصیت کی تشکیل اور تہذ ی واصلاح کے پیش تخلیق کیا جا تا ہے۔ بچوں کے لیے لکھنا ا ی مشکل امر ہے کیو بچوں کے ادب کی تخلیق کے لیے قلم کار کا بچوں کی نفسیات، فطرت اور ان کی ذہنیت سے واقف ہو بے حد ضروری ہے۔ گو ی قلم کار کو خود اس کے لیے بچہ ن پ ڑتا ہے۔

(۳) چھٹی دہائی کے ابتدائی چند سال اردو شعر وادب میں انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان دنوں جہاں ا ی پ انی تحر ی دم توڑ رہی تھی وہیں ا ی ادبی رجحان جنم لے رہا تھا۔ یہ رجحان کسی ۔ قاعدہ ادبی تحر ی کا نتیجہ نہیں تھا، چنانچہ چند اختلافی مسائل کا شکار بھی رہا۔ ۔ ی شعری ادب میں خصوصاً غزل جہاں تیزی سے مقبولیت کے مراحل طے کر رہی تھی وہیں غیر مساعد حالات سے بھی گذر رہی تھی۔ ۔ ی غزل پ جہاں اپنے عہد سے بے خبری کا الزام تھا وہیں اس

کے ۔ و لہجے کولسانی شکست وریخت کا ‎ ‎م بھی دی جار ہا تھا۔ ۔ کہ حقیقت یہ تھی کہ اسلوب گل وبلبل اور صیاد و
۔غبان کی ‎ ‎فت سے آزاد ہوکر اردو غزل کو ایسی لفظیات اور علامات سے روشناس کروار ہا تھا جوز ‎ ‎گی کے قر ۔ اور
ز ‎ ‎دہ معنی خیز تھیں۔

(ب) شاہد کبیر کی حیات وادبی کار ‎ ‎موں پ مفصل روشنی ڈالیے۔ 8

&

ایم۔آئی سا ۔ کے حالات ز ‎ ‎گی مختصراً تحر یر کرتے ہوئے ان کی ادبی ‎ ‎مات کا جا ‎ ‎ہ لیجیے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجیے (کوئی دو) :— 8

(۱)
تیری ما ‎ ‎ میں گنگا جل ہے
بھرا پُرا تیرا آ ہے
ہر ‎ ‎لی ہے پھول ہے پھل ہے
تیری گودی سکھ منڈل ہے

(۲)
واہ ! یہ جاں بخش پ ‎ ‎نی ، یہ ہوائے خوش گوار
یہ ‎ ‎ و شاداب و شیریں میوہ ہائے خوش گوار
ٹھنڈی ٹھنڈی عطر میں ڈوبی ہوئی ۔دِ جنوب
سبز ‎ ‎ ‎ ‎ں کی ہوا اور یہ میدانوں کی دوب

(۳)
وہ دن آنے کو ہے آزاد ۔ ۔ ہندوستان ہوگا
مبارکباد اس کے دے رہا سارا جہاں ہوگا
علم لہرا رہا ہوگا ہمارا رائے سینا پ
اور او ۔ نوں سے ہمارا یہ ‎ ‎ں ہوگا

(ب) درج ذیل میں سے کسی ای ‎ ‎ کا خلاصہ لکھیے :— 8

(۱) قومی گیت

(۲) نو ‎ ‎آزادیٔ ہند

(۳) مادرِ ہند

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوا ‎ ‎ت لکھیے :— 16

(۱) رتن اور جالپا کے مابین تعلقات بیان کیجیے۔

(۲) ڈراما 'مٹی کا بلاوا' کا مر ‎ ‎ ‎ی خیال کیا ہے؟

(۳) ایم۔آئی سا ۔ نے مد ‎ ‎ ‎ الاختر کی شاعری کی کیا خصوصیات بیان کی ہیں؟

(۴) 'مادرِ ہند' میں شاعر کیا پیغام دیتا ہے؟